سوال

(356) مقتدی کا امام کے ساتھ کھڑا ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب نمازی نماز پڑھنے کےلیے آتا ہے تو پیچھے جگہ بالکل نہیں ہے۔ ایک دو رکعت باقی بھی ہیں تو پھر آدمی کیا امام صاحب کے ساتھ جا کر مل سکتا ہے یعنی صف کے آگے سے امام کے دائیں جانب جا کر مل جائے یا کیا کرے؟ اگر مل جائے تو کہاں سے گزرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پیچھے عدمِ گنجائش کی صورت میں بعد میں آنے والا جیسے بھی آسانی سے ممکن ہو، آگے گزر کر امام کی دائیں جانب کھڑا ہو جائے۔جماعت کی صورت میں امام کا سُترہ ہی مقتدی کا سُترہ تصور ہوتا ہے۔ تبویب ِبخاری یوں ہے : 'بَابُ سُتْرَۃِ الاِمَامِ سُتْرَۃُ مَن خَلفَہٗ'

''فتح الباری'' میں ہے :

'فَأَمَّا المَأمُومُ فَلَا یَضُرُّہٗ مَن مَرَّ بَینَ یَدَیہِ لِحَدِیثِ ابنِ عَبَّاسٍ ہٰذَا' (۵۷۲/۱)

یعنی مقتدی کے آگے سے کسی کا گزرنا اس کے لیے نقصان دہ نہیں، دلیل اس کی ابن عباس رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث ہے۔'' جس کے الفاظ یہ ہیں :

'فَمَرَرتُ بَینَ یَدَی بَعضِ الصَّفِّ' صحیح البخاری، باب سُترۃُ الإمام سُترَۃُ مَن خَلفَہٗ، رقم:۴۹۳

یعنی ''بحالت ِجماعت میرا گزر بعض صف کے آگے سے ہوا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی